
233

آیت نمبر 35

آیات نمبر 35 تا 41 میں وضاحت کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو مکہ کی اس بے آب و گیاہ وادی میں اللہ کے گھر کے پاس اس لئے بسایا تھا کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور بتوں کی عبادت سے محفوظ رہ سکیں لیکن قریش نے جنہیں ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہونے کا دعویٰ ہے، بتوں کی پرستش شروع کر دی۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ابراہیم علیہ السلام نے اللہ
سے دعا کی تھی کہ اے میرے رب! اس شہر مکّہ کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور
میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے ہمیشہ بچائے رکھنا رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا
مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ اے میرے رب! بے شک ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر ڈالا
ہے پس جس نے میری پیروی کی تو وہ میرا ساتھی ہو گا اور جس نے میری نافرمانی کی تو
بیشک تو بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک بے آب و
گیاہ میدان میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس لا کر بسا دیا ہے، اے ہمارے رب!
تاکہ وہ نماز قائم رکھیں، پس دوسرے لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے

اور انہیں ہر طرح کے پھلوں کا رزق عطا فرما، تاکہ وہ تیرا شکر بجالاتے رہیں رَبَّنَآ
اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ اے ہمارے رب! بے شک ہم جو کچھ
چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں تو سب کچھ جانتا ہے وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اور آسمانوں یا زمین کی کوئی چیز بھی اللہ سے پوشیدہ
نہیں ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اللہ
کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ
الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ بلاشبہ میرا رب اپنے بندوں کی دعائیں خوب سننے والا ہے رَبِّ
اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ اے میرے
رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والے بنا، اے ہمارے رب! میری دعا
قبول فرما رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾
اے ہمارے رب! جس دن حساب و کتاب قائم ہو تو مجھے، میرے والدین کو اور سب
ایمان والوں کو اپنے فضل و کرم سے بخش دینا یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ختم ہو گئی

رکوع [۶]